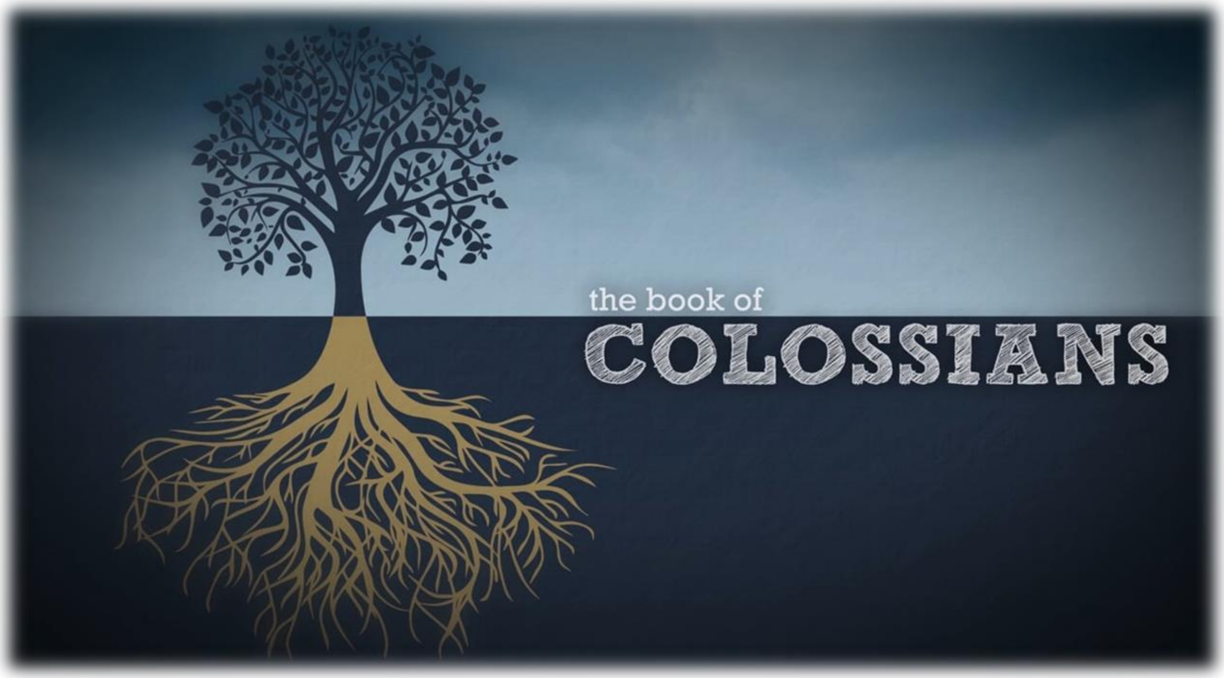

کُلسیوں کے نام خط کا خلاصہ

مصنف: کُلسیوں کے نام خط کا اصل مصنف پولس رسول ہے (کلسیوں 1 باب 1 آیت) تاہم اِس کی تحریر میں تیمتھیس کی مدد کا بھی اعتراف کیا جاتا ہے (کلسیوں 1 باب 1 آیت)۔

سنِ تحریر: کلسیوں کے نام خط تقریباً 58-62 بعد از مسیح کے درمیانی عرصہ میں لکھا گیا تھا۔

تحریر کا مقصد: کلسیوں کے خط کا پہلا نصف حصہ ایک ایسا الٰہیاتی مقالہ ہے جو نئے عہد نامے کے مختلف حصوں میں پائے جانے والے علم المسیح کی ایک نہایت عمدہ اور گہری تصویر پیش کرتا ہے۔ دوسرا نصف حصہ ایک مختصر اخلاقی نصاب ہے جو مسیحی زندگی کے ہر شعبے سے مخاطب ہوتا ہے۔ پولس رسول پہلے انفرادی زندگی سے گھریلو اور خاندانی زندگی کے بارے میں بات کرتا ہے اور پھر اُن طریقہ کار کا ذکر کرتا ہے جن کے مطابق ہمیں دوسروں کے ساتھ پیش آنا چاہیے۔ یسوع مسیح کی بادشاہت اور ہماری تمام طرح کی ضروریات کو پورا کرنے کی اس کی قابلیت اس کتاب کا مرکزی موضوع ہے۔

کلیدی آیات: کلسیوں 1 باب 15-16 آیات: "وہ اَن دیکھے خُدا کی صورت اور تمام مخلوقات سے پہلے مَولُود ہے۔ کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا اَن دیکھی۔ تخت ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اِختیارات۔ سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے واسطے پیدا ہُوئی ہیں۔"

کلسیوں 2 باب 8 آیت: "خبردار کوئی شخص تم کو اُس فیلسوفی اور لاحاصل فریب سے شکار نہ کرلے جو اِنسانوں کی روایت اور دنیوی اِبتدائی باتوں کے موافق ہیں نہ کہ مسیح کے موافق۔"

کلسیوں 3 باب 12-13 آیات: "پس خُدا کے برگزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلم اور تحمل کا لباس پہنو۔ اگر کسی کو دُوسرے کی شکایت ہو تو ایک دُوسرے کی برداشت کرے اور ایک دُوسرے کے قصور معاف کرے۔ جیسے خُداوند نے تمہارے قصور معاف کئے ویسے ہی تم بھی کرو۔"

کلسیوں 4 باب 5-6 آیات: "وقت کو غنیمت جان کر باہر والوں کے ساتھ ہوشیاری سے برتاؤ کرو۔ تمہارا کلام ہمیشہ اَیسا پر فضل اور نمکین ہو کہ تمہیں ہر شخص کو مناسب جواب دینا آجائے۔"

مختصر خلاصہ: کلسیوں کی کلیسیا میں ظاہر ہونے والی بدعت کو شکست دینے کے لیے اُس کے نام ایک واضح خط لکھا گیا۔ یہ بدعت کلیسیا کی موجودگی کے لیے خاص خطرہ تھی۔ چونکہ ہم نہیں جانتے کہ پولس رسول کو کیا بتایا گیا تھا مگر یہ خط پولس کی طرف سے ایک ردّ عمل کے طور پر لکھا گیا۔

ہم پولس کے ردّ عمل سے اندازہ کر سکتے ہیں وہ مسیح کے بارے میں (اُس کی حقیقی اور سچی بشریت کی تردید اور اُس الوہیت کو قبول کرنے سے انکار جیسے) ایک ناقص نظریے سے نمٹ رہا تھا۔ پولس ختنے اور روایات کے تعلق سے "یہودی" اصرار پر اعتراض کرتا دکھائی دیتا ہے (کلسیوں 2 باب 8-11 آیات؛ 3 باب 11 آیت)۔ مذکورہ بدعت یا تو یہودی علم پرستی یا یہودی جوگ اور یونانی (زینوکا) فلسفے دونوں کی آمیزش ہے۔ پولس رسول مسیح کے نجات کے لیے کافی ہونے کی طرف ہماری توجہ مبذول کرواتے ہوئے ایک قابلِ ذکر کام سرانجام دیتا ہے۔

کلسیوں کا خط مسیح کی الوہیت اور جھوٹے فلسفوں کے بارے میں نظریاتی ہدایات پر مشتمل ہے اس کے علاوہ اس خط میں مسیحی چال چلن، دوستوں اور گفتگو سے متعلق عملی نصیحتیں بھی پائی جاتی ہیں (کلسیوں 3 باب 1 آیت –4 باب 18 آیت)۔

پرانے عہد نامے کیساتھ ربط: تمام ابتدائی کلیسیاؤں کی طرح کلسیوں کی کلیسیا میں شرعی کٹرپن کا معاملہ بھی پولس کے لیے خاصا فکرمندی کا باعث تھا۔ اعمال کی بجائے فضل ہی کے وسیلہ سے نجات کا تصور نہایت بنیادی تھا جسے اُس دور کے لوگوں کے لیے سمجھنا انتہائی مشکل ثابت ہوا جو

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

پرانے عہد نامے کی شریعت کیساتھ مضبوطی سے جڑے ہوئے تھے۔ اس وجہ سے شرعی کٹڑپن کے حامل لوگوں کے مابین ایک تحریک مسلسل طور پر چل رہی تھی تاکہ اس نئے ایمان میں شریعت کی کچھ شرائط شامل کی جائیں۔ اُن بنیادی شرائط میں ایک ختنے کی رسم تھی جس پر مسیحیت میں آنے والے یہودیوں میں سے چند لوگ اب بھی عمل کر رہے تھے۔ پولس رسول اِس غلطی کا جواب کلسیوں 2 باب 11-15 آیات میں دیتا ہے جس میں پولس رسول بیان کرتا ہے کہ جسم کے ختنے کی اب مزید کچھ ضرورت نہیں رہی کیونکہ مسیح آچکا ہے۔ اُس کا ختنہ جسم کی بجائے دل کا ہوا جس نے پرانے عہد نامے کی شریعت کی عبادتی روایات کو غیر ضروری بنا دیا ہے (استثنا 10 باب 16 آیت؛ 30 باب 6 آیت؛ یرمیاہ 4 باب 4 آیت؛ 9 باب 26 آیت؛ اعمال 7 باب 51 آیت؛ رومیوں 2 باب 29 آیت)۔

عملی اطلاق: اگرچہ پولس رسول بہت سے شعبوں کے لوگوں کیساتھ مخاطب ہوتا ہے لیکن آج پولس کی طرف سے ہمارے لیے بنیادی اور عملی اُصول ہماری زندگی میں ہماری نجات اور پاکیزگی دونوں کے لیے مسیح کی ذات کا کافی ہونا ہے۔ انجیل کو جاننا اور سمجھنا ہمارے لیے انتہائی ضروری ہے تاکہ ہم شرعی کٹڑپن اور اور بدعات کی پیچیدہ اشکال کے باعث گمراہی کا شکار نہ ہو جائیں۔ ہمیں ایسی کسی بھی طرح کی گمراہی سے محتاط رہنا چاہیے جو خداوند اور نجات دہندہ کی حیثیت سے مسیح کی مرکزیت کو ختم کرتی معلوم ہو۔ کوئی بھی "مذہب" جو خود کو بائبل کی طرح اختیار کا دعویٰ کرنے والی کتابوں کے وسیلہ سے سچائی کے برابر ٹھہرانے کی کوشش کرے یا جو نجات کے الٰہی منصوبے کے ساتھ انسانی کاوشوں کو شامل کرنے کی کوشش کرے اُس سے لازمی طور پر اجتناب کرنا چاہیے۔ دوسرے مذاہب کو مسیحیت میں شامل نہیں کیا جانا چاہیے۔ مسیح ہمیں اخلاقی طرزِ عمل کے مطلق یا حتمی معیار عطا کرتا ہے۔ مسیحیت کوئی مذہب نہیں بلکہ یہ ایک خاندان، ایک طرزِ زندگی اور رشتہ ہے۔ نیک اعمال، علمِ نجوم، سحر انگیزی اور جنم پیری (علمِ کُندلی) خدا کے طریقہ کار پیش نہیں کرتے ہیں کیونکہ زندگی کی راہ صرف یسوع ہے۔ اُس کی مرضی اُس کے کلام میں اُس کے محبت بھرے خطوط میں ظاہر ہوتی ہے جنہیں ہمیں لازمی طور پر جاننا چاہیے!

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.